# نبی بننے کی تدبیر

مرزا صاحب کو الہام ہوا۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ یعنی خدا نے انکو کہا کہ اللہ ہی نے اپنے رسول (غلام احمد قادیانی) کو ہدایت اور دین حق کیساتھ بھیجا۔ تاکہ تمام دینوں پر اس کو غالب کر دے (ازالہ صفحہ ۱۹۲) اور الہام ہوا قل جاء کم نور من اللہ فلا تکفروا ان کنتم مومنین یعنی خدا نے اُن سے کہا کہ اے (غلام احمد) اللہ کیطرف سے تمہارے پاس نور آیا ہے۔ سو تم اگر مسلمان ہو تو اسکا انکار مت کرو (ازالہ صفحہ ۱۹۳) اور الہام ہوا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہیں کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا (صفحہ ۶۳۳) اور الہام ہوا کہ قل جاء الحق و زھق الباطل یعنی حق آیا اور باطل نابود ہو گیا۔ اور الہام ہوا کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی الا ان حزب اللہ ھم الغالبون یعنے خدا لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب ہونگے یاد رکھو کہ اللہ ہی کا گروہ غالب ہے (صفحہ ۱۹۷) اور الہام ہوا قل انی امرت و انا اول المومنین یعنی خدا نے انسے کہا کہ اے (غلام احمد) ان لوگوں سے کہدے کہ میں مامور ہوا ہوں اور میں ایمانداروں میں پہلا شخص ہوں یعنی انکی نبوت اور انکے دین پر اُن کے ایمان کے بعد انکی اُمت ایمان لائیگی کیونکہ پہلے نبی کو اسی ثبوت پر ایمان لانیکی ضرورت ہے جیسا کہ حق تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ قل انی امرت و انا اول المومنین (ازالہ صفحہ ۱۹۲) انکے اس الہام سے ظاہر ہے کہ اُن کے دین کے کارخانے کی ابتدا مستقل طور پر اُن سے ہوئی ورنہ وہ ہمارے دین میں اول المومنین نہیں ہو سکتے۔ اگرچہ مرزا صاحب تواضع کی راہ سے یہ بھی فرماتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ظل ہوں مگر انکی اُمت کے کامل الایمان افراد ہرگز باور نہیں کر سکتے۔ وہ ضرور کہینگے ظل کیسا وہ تو ایک مہمل بے اصل چیز ہے۔ ہمارے اعلیٰ حضرت چیزے دیگر ہیں انکو وہ بات حاصل ہے کہ (نعوذ باللہ) خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل نہ تھی وہاں جبرئیل کا واسطہ تھا۔ یہاں خود خدا نے بے پردہ ہو کر باتیں کیں چنانچہ اپنے روبرو انکو نذیر اور رسول بنا کر بھیجا۔ ہر کہ شک آرد کافر گردد۔ چنانچہ خود مرزا صاحب نے فرمادیا کہ میرا منکر کافر ہے۔ سو جب سے انکا خاتم الانبیاء ہونا مسلم ہو چکا ہے جیسا کہ تحریرات سے ظاہر ہے مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتیوں کو یاد رکھنا چاہیے۔ کہ اگر مرزا صاحب نے حلفاً بھی کہا ہو کہ میں ظلی نبی ہوں جب بھی وہ قابل